محمد رمضان سہیل

مفاہیم تعلیماتِ حدیث

تَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

کہیے سلام اس کو جسے جانتے ہیں آپ
کہیے سلام اسے بھی جسے جانتے نہیں
فرماں نبی کا ہے اسے عادت بنایئے
مت سوچئے کہ غیر ہے پہچانتے نہیں

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ

توبہ کی ہوگئی جسے توفیق دوستو
ارشاد ہے نبی کا ذرا غور سے سنو
اس کے تمام کردہ گناہ ہوگئے معاف
جیسا وہ بے گناہ تھا ویسا ہوا وہ صاف

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ

ہے کیسا مسلماں حقیقت میں مسلمان
ارشادِ نبی پڑھیے توجہ سے یہاں پر
اک دستِ ستم گار سے مامون ہو مسلم
اک لفظِ دل آزار نہ آپائے زباں پر

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ، اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ، وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

کر لیجیے یاد اس کو عمل کیجیے جی سے
ماخوذ یہ مفہوم ہے ارشادِ نبی سے
ہیں تین منافق کی علامات نمایاں
کرتا ہے کوئی بات تو جھوٹ اس میں ہے پنہاں
لڑتا ہے تو گالی پہ اتر آتا ہے یکدم
کرتا ہے امانت میں خیانت بھی دمادم
لازم ہے منافق کی علامات سے بچئے
جو بات ہو مثل اس کی ہر اس بات سے بچیے

اَلرَّاشِیْ وَالْمُرْتَشِیْ کِلَاهُمَا فِی النَّارِ

حکمِ نبی یہی ہے کہ رشوت حرام ہے
ہو ارتکابِ جرم تو رحمت حرام ہے
لینے پہ اور دینے پہ یکساں وعید ہے
دونوں پہ واجب آگ ہے جنت حرام ہے

نَوْمَةُ الصُّبْحِ تُوْرِثُ الْفَقْرَ

وقتِ سحر دعاؤں کا وقتِ قبول ہے
کھونا سحر کا مانعِ رزق وحصول ہے
اٹھیے نماز پڑھیے اسی میں بھلائی ہے
اس رحمتوں کے وقت کا کھونا فضول ہے

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰی

ہوتا ہے تہی دست تہِ دستِ سخاوت
اک ہاتھ ہے محتاج کا اک دستِ غنی ہے
دونوں میں بظاہر تو یہی فرق ہے لیکن
بہتر یدِ بالا ہے یہ تعلیمِ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے